



سوال

(71) دیہاتی لوگ سخت کافر ہوتے ہیں

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

ہمارا اور بعض دوستوں کا آیت کریمہ **الْأَعْرَابُ أَشَدَّ كُفْرًا وَنِفَاقًا** ”دیہاتی لوگ کفر اور نفاق میں بہت ہی سخت ہیں“ کے معنی میں اختلاف ہو گیا ہے تو سوال یہ ہے کہ اس آیت کریمہ کے حقیقی معنی کیا ہیں؟ قرآن کریم نے دیہاتی لوگوں کو ایسا کیوں کہا ہے؟ یہ آیت کریمہ کس موقع پر نازل ہوئی تھی؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

اعراب (بدو) ان لوگوں کو کہتے ہیں جو بادیہ نشین ہوتے ہیں اور پانی اور اپنے مویشیوں کے لیے چارہ کی تلاش میں ایک جگہ سے دوسری جگہ نقل مکانی کرتے رہتے ہیں۔ یہ مال مویشی ہی ان کے لیے ذریعہ معیشت ہوتے ہیں۔ یہ لوگ شہروں اور بستیوں میں بہت کم آتے ہیں۔ ان پر چونکہ جہالت کا غلبہ ہوتا ہے اس لیے ان کے دلوں میں ایمان بہت کمزور ہوتا ہے، یہ شہر والوں کی نسبت کفر اور نفاق کے اعتبار سے سخت ہوتے ہیں جیسا کہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے:

قَالَتِ الْأَعْرَابُ ءِأَمِنَّا قُلْ لَمْ تُؤْمِنُوا وَلَكِنْ قُولُوا أَسْلَمْنَا وَلَمَّا يَدْخُلِ الْإِيمَانُ فِي قُلُوبِكُمْ ... ۱۴ ... سورة الحجرات

”دیہاتی لوگ کہتے ہیں کہ ہم ایمان لائے۔ آپ کہہ دیجئے کہ درحقیقت تم ایمان نہیں لائے لیکن تم بھول کر کہو کہ ہم اسلام لائے (مخالفت چھوڑ کر مطیع ہو گئے) حالانکہ ابھی تک تمہارے دلوں میں ایمان داخل ہی نہیں ہوا۔“

اس کے بعد اللہ تعالیٰ نے ہمیں یہ بتایا ہے:

وَمِنَ الْأَعْرَابِ مَنْ يُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ وَهُوَ شَرٌّ مَا يُؤْمِنُ قُرْبَتِ عِنْدَ اللَّهِ وَصَلَوَاتُ الرَّسُولِ ... ۹۹ ... سورة التوبة

”اور بعض اہل دیہات میں ایسے بھی ہیں جو اللہ تعالیٰ پر اور قیامت کے دن پر ایمان رکھتے ہیں اور جو کچھ خرچ کرتے ہیں اس کو عند اللہ قرب حاصل ہونے کا ذریعہ اور رسول کی دعا کا ذریعہ بناتے ہیں۔“

یہ لوگ ان فانی شہادت اور شہوات سے دور ہوتے ہیں جن شہروں اور قصبوں کے اکثر باشندے مبتلا ہوتے ہیں۔



هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاوى اسلاميه

ج 4 ص 73

محدث فتوى